یکم اکتوبر 2014ء

زرعی قرضے: اسٹیٹ بینک نے ویلیو چین فنانسنگ گائیڈ لائنز جاری کردیں

بینک دولت پاکستان نے 'ویلیو چین کنٹریکٹ فارم فنانسنگ' کے بارے میں گائیڈ لائنز جاری کر دی ہیں تاکہ بینکوں کی حوصلہ افزائی ہو کہ وہ زرعی ویلیو چین میں موجود باہمی روابط کی قوت سے استفادہ کر کے چھوٹے اور نظر انداز کاشت کاروں کو قرضے دیں۔ ان گائیڈ لائنز سے بینکوں، کاشت کاروں اور ویلیو چین ایجنٹ کے درمیان باہمی طور پر نفع بخش روابط تشکیل دینے میں مدد ملے گی۔

کنٹریکٹ فارمنگ سے مراد ویلیو چین پر بڑی تعداد میں ایسے انتظامات ہیں جن میں چھوٹے کاشت کار رسمی یا غیر رسمی معاہدوں کے ذریعے منڈیوں سے جڑے ہوں۔ ویلیو چین کنٹریکٹ فارم فنانسنگ اسکیموں کی تعریف یہ ہے کہ یہ بینکوں اور زرعی ویلیو چین کے عاملین بشمول پیدا کنندگان، پروسیسرز، ایگریگیٹرز، تاجروں کے درمیان وہ واجب التعمیل سمجھوتے ہیں جن کے ذریعے ایک کاشت کار یا کاشت کاروں کا گروپ انفرادی فرموں کو زرعی مصنوعات کی رسد کی فراہمی یقینی بناتا ہے۔ اس میں روایتی ضمانتی شرائط کے بجائے، ویلیو چین میں شامل عاملین کے درمیان منظّم کمرشل تعلقات میں سہولت کاری کے ذریعے تجارتی سمجھوتے کیے جاتے ہیں۔

''ویلیو چین کنٹریکٹ فارم فنانسنگ اسکیم'' متعارف کرانے سے کاشت کاروں کو بینکوں سے قرضے مل سکیں گے اور ان قرضوں کو پراسیسرز کی ضمانت حاصل ہوگی، اس کے عوض خریداروں/ پراسیسرز کو مطلوبہ مقدار اور معیار کی زرعی پیداوار حاصل ہونے کی یقین دہانی ملے گی۔ ان گائیڈ لائنز یا رہنما خطوط میں پانچ آلات متعارف کرائے گئے ہیں: ٹریڈر کریڈٹ، اِن پٹ سپلائر کریڈٹ، مارکیٹنگ کمپنی کریڈٹ، لیڈ فرم کریڈٹ اور آڑھتی یا انٹرمیڈیئری۔ اس کے علاوہ متعلقہ فریقوں کے فرائض اور ذمہ داریاں، قرضوں کا طریقہ کار، اہلیت کا معیار، قرضوں کی اقسام، قرضوں کی حد، ضمانت اور رہن، بیمہ اور قرضوں کی نگرانی کا طریقہ کار بھی واضح کیا گیا ہے۔

توقع ہے کہ ان رہنما خطوط سے کاشت کاروں کو یہ فائدہ ہوگا کہ مختلف سہولتوں کے نتیجے میں ان کی پیداواری صلاحیت بڑھے گی مثلاً انہیں معیاری خام مال دستیاب ہوگا، وہ نئی ٹیکنالوجی اختیار کریں گے، فصلی/ غیر فصلی سرگرمیوں کے لیے انہیں بیمے کا تحفظ ملے گا اور سب سے اہم بات یہ کہ انہیں یہ یقین دہانی ملے گی کہ خریدار پیشگی دستیاب ہوگا۔ دوسری طرف پراسیسرز، تاجروں، برآمد کنندگان اور آڑھتی حضرات کو یہ اطمینان ہوگا کہ مطلوبہ مقدار میں معیاری پیداوار کی رسد انہیں ملے گی، جبکہ ویلیو چین ایجنٹوں کے ذریعے قرضوں کے تصفیے کی بنا پر بینک اپنے طور پر مطمئن ہوں گے۔

5 ایکڑ زمین رکھنے والے چھوٹے کاشت کار 65 فیصد یا 54 لاکھ ہیں جبکہ ملک میں زرعی گھرانوں کی تعداد 83 لاکھ ہے۔ چنانچہ چھوٹے کاشت کاروں تک مالکاری کی رسائی میں سہولت فراہم کرنے کی حکومتی کوششوں کے مطابق اسٹیٹ بینک کئی اقدامات پر کام کر رہا ہے جن میں چھوٹے اور نظر انداز کاشت کاروں کے لیے کریڈٹ گارنٹی اسکیم، کراپ اینڈ لائیوسٹاک انشورنس اور ویئر ہاؤس رسیٹ فنانسنگ شامل ہیں۔

یہ رہنما خطوط اسٹیٹ بینک کے اہم مقصد یعنی مالی شمولیت (financial inclusion) کو پورا کرنے میں بھی معاون ہوں گے کیونکہ ان کے نتیجے میں قرضوں تک چھوٹے کاشت کاروں کی رسائی بہتر ہوگی۔ اسٹیٹ بینک نے بینکوں سے کہا ہے کہ وہ ان رہنما خطوط کی روشنی میں خود اپنی پراڈکٹ تشکیل دیں تاکہ کنٹریکٹ کاشت کاروں کو، خصوصاً انہیں جو بینک کو ضمانت مہیا کرنے کے قابل نہیں ہیں، قرضہ مل سکے۔ ان رہنما خطوط پر کامیابی سے عمل درآمد سے زرعی قرضوں کے اثرات اور وسعت میں اضافہ ہوگا، اور دیہی گھرانوں کی آمدنی بڑھنے کے ساتھ ساتھ ملک کی اقتصادی نمو بھی بہتر ہوگی۔ یہ گائیڈ لائنز 2014ء کے سرکلر نمبر 5 بتاریخ 30 ستمبر 2014ء کے ذریعے جاری کی گئی ہیں۔ گائیڈ لائنز اور سرکلر اسٹیٹ بینک کی ویب سائٹ پر ملاحظہ کیے جاسکتے ہیں۔

***